گزٹ آف پاکستان

غیر معمولی

شائع کردہ مجاز حکام

اسلام آباد، جمعرات 13۔ستمبر 2012

حصہ اول

ایکٹ، آرڈیننس، صدارتی فرمان اور ریگولیشنز

قومی اسمبلی سیکریٹریٹ

اسلام آباد، 13۔ستمبر 2012ء

No.F-22 (7) 2012-Legis مجلسِ شوریٰ (پارلیمان) کا درج ذیل ایکٹ، دستخط شدہ صدر پاکستان، مورخہ 12۔اگست 2012، اطلاع عام کے لیے شائع کیا جاتا ہے:۔

ایکٹ نمبر 20 بابت 2012

پاکستان میں خصوصی اقتصادی زون کے قیام وانصرام کے اختیارات کا ایکٹ۔

چونکہ خصوصی اقتصادی زون قائم کرنے، انہیں مہارت سے چلانے اور ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کی صنعتی ڈھانچہ کے قیام اور فروغ کی حوصلہ افزائی اور دیگر اس سے متعلقہ یا وابستہ معاملات کے لیے ایک قانونی اور انضباطی فریم ورک کے لیے اختیارات کی ضرورت ہے۔ اِس لیے درج ذیل ایکٹ وضع کیا جاتا ہے:۔

1۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:۔ (1) اِسے خصوصی اقتصادی زون ایکٹ 2012ء کہا جائے گا۔

(2) اِس ایکٹ کا اطلاق پورے پاکستان پر ہوگا۔

(3) اِس ایکٹ کا نفاذ اُس تاریخ سے ہوگا جو وفاقی حکومت گزٹ نوٹیفیکیشن کے ذریعہ مقرر کرے۔ اِس ایکٹ کی مختلف دفعات کے نفاذ کے لیے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکتی ہیں۔ اور اِس کے نفاذ کی تاریخ کے بارے میں جو بھی حوالہ ہوگا عام طور پر ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے سمجھا جائے گا۔ لیکن کسی دفعہ کے نفاذ کی تاریخ جو عام دفعات کے آغاز کے بعد ہوگی، ایکٹ کے نفاذ کی عام تاریخ نہیں لی جائے گی۔

2۔ یہ ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا:۔ کسی دیگر رائج قانون میں موجود کسی متضاد امر سے قطع نظر اِس ایکٹ کی دفعات غالب رہیں گی۔

3۔ تصریحات:۔ اگر موضوع اور متن میں کوئی امر منافی نہ ہو تو:۔

(a) ''Approval Committee'' سے مراد وہ کمیٹی جو سیکشن۔7 کے تحت قائم کی جائے۔

(b) ''Arbitration'' ثالثی سے مراد، پاکستان میں نافذ قوانین کے تحت ثالثی اور بین القوامی شعبہ میں تحریراً طے شدہ معاہدے کے تحت ثالثی یا بین القوامی معاہدہ کے نتیجہ میں کسی فریق یا فریقوں کو حاصل ہونے والے ثالثی کے قوانین کے تحت ثالثی۔

(c) ''BOA'' سے مراد سیکشن۔5 کے تحت قائم کردہ بورڈ آف اپروولز۔

(d) ''BOI'' سے مراد بورڈ آف انویسٹمنٹ آرڈیننس، 2001 (15۔ بابت 2001) کے تحت تشکیل کردہ بورڈ آف انویسٹمنٹ ہے۔

(e) ''Capital Equipment'' سرمایہ کے آلات سے مراد پلانٹ، مشینری یا آلات، فاضلات اور مشینری آلات مستعملات اور آلات جو مشینری میں یا مشینری کے ساتھ معاشی سرگرمیوں میں استعمال کیے جانے کی نشاندہی کی گئی ہو، اور مشینری اور کسی نوعیت کے آلات مثلاً جو صنعتی عمل میں استعمال ہوں، تیاری پیداوار یا کوئی مال کی تیاری کی خدمات میں شامل ہوں سوائے وہ اشیاء جو تیاری، پیداوار کے عمل میں خرچ ہوں یا خدمات کی بہم رسانی میں خرچ ہوں۔

(f) ''Developer'' سے مراد ایک انٹرپرائز جو SEZ اتھارٹی کے ساتھ ڈویلپمنٹ کا معاہدہ طے کرے۔

(g) ''Development Agreement'' سے مراد SEZ اتھارٹی کا باقاعدہ منظور شدہ اور BOA سے توثیق شدہ معاہدہ جو ڈویلپر کو SEZ قائم کرنے اور چلانے کا اختیار دے۔

(h) ''Economic Zone'' سے مراد جغرافیائی طور پر تصریح شدہ علاقہ جو اقتصادی اور صنعتی سرگرمیوں کے لیے مشتہر شدہ اور منظور شدہ ہو۔

(i) ''Existing Zones'' سے مراد ایکسپورٹ پراسیسنگ زونز، صنعتی زونز اور دیگر ایسے ہی زونز جو اس ایکٹ کے نفاذ

سے قبل موجود تھے۔ جس میں درج ذیل شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں۔

(i) ''ایکسپورٹ پراسیسنگ زونز'' سے مراد ایک اقتصادی زون جو ایکسپورٹ پراسیسنگ زونز اتھارٹی آرڈیننس 1980(4۔بابت1980) کے تحت قائم کیا گیا ہو۔

(ii) ''Extra Teritorial Zone'' سے مراد وہ علاقہ جو کسٹمز کی حدود سے باہر متصور ہو۔

(iii) ''Free Economic Zone'' سے مراد ایسا اقتصادی زون جس پر کسٹم ڈیوٹی کا اطلاق نہ ہو، جہاں BOA پاکستانی رائج قانون کے تحت مال منگوانے پراسیس کرنے اور دوبارہ ایکسپورٹ کرنے کی خصوصی منظوری دے۔

(iv) ''Hybird Export Processing Zone'' سے مراد ایسا اقتصادی زون جو پاکستان کی کسٹم حدود سے باہر سمجھا جائے، جس میں مال تیار ہو، خدمات فراہم ہوں، جہاں کا مال پاکستان کے علاوہ دیگر مما لک کو ایکسپورٹ ہو اور پاکستان میں بھی مال ایکسپورٹ ہو۔

(v) ''Multilateral Economic Zone'' سے مراد ایسا اقتصادی زون جس میں تمام زون انٹر پرائز کے مفاد کے لیے انہیں قومی ریزیڈنٹ یا ایک ملک کی کارپوریٹ اکائی یا زیادہ ملکوں کی ملکیت ہونا ضروری قرار دیا جائے۔

(vi) ''Reconstruction Opportunity Zone'' سے مراد ایسا اقتصادی زون جہاں کے مال اور خدمات پاکستان کے سوا دیگر مما لک کی نظر میں ٹیرف نرخوں میں کمی کی مستحق ٹھہریں۔

(vii) ''Regional Development Zone'' سے مراد ایسا اقتصادی زون جس کے مخصوص علاقوں اور صنعتوں کی ترقی کے لیے اُن کی اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے۔

(viii) "Sector Development Zone" سے مراد ایسا ریجنل ڈویلپمنٹ زون جس میں اجازت شدہ اقتصادی سرگرمیاں بورڈ کے نوٹیفیکیشن کے ذریعہ ایک یا دو شعبوں تک محدود کر دی جائیں۔

(j) ''Misconduct'' سے مراد صوبائی SEZ اتھارٹی کے کسی ممبر یا چیئر پرسن کا کوئی عمل جو SEZ اتھارٹی کے اچھے انتظام اور بندوبست کے برعکس ہو جس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں:۔

(i) خصوصی اقتصادی زون سے متعلقہ لین دین میں کسی ممبر یا چیئرمین کے مفاد کا انکشاف کرنے میں ناکامی، یا کسی ممبر کے والدین، بیوی، بھائی، بہن، بچہ یا سسرالی بھائی بہن یا بچے کا مفاد بتانے میں ناکامی۔

(ii) کوئی عمل یا سہو جو اِس قانون کے مقتضیات کے خلاف ہو۔

(iii) کوئی عمل یا سہو جو ایمان داری سے خالی ہو یا

(iv) کوئی عمل یا سہو جو ایسے ممبر یا چیئرپرسن کی ذمہ داریوں سے میل نہ کھاتا ہو۔

(k) ''صوبائی فروغِ سرمایہ کاری اتھارٹی'' سے مراد ایسی فروغ سرمایہ کاری ایجنسی جو بھی اس کا نام ہو، جو کسی صوبہ نے صوبہ میں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کی غرض سے کام کرنے کے لیے تشکیل دی ہو، جیسے سندھ بورڈ آف انویسٹمنٹ سندھ میں تشکیل دی گئی اور پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ، یا اسی طرح کی کوئی اور ایجنسی۔

(l) ''SEZ اتھارٹی'' ایس ای زیڈ اتھارٹی سے مراد خصوصی سرمایہ کاری زون اتھارٹیز جو سیکشن 10 کے تحت قائم شدہ ہوں۔

(m) ''ایس ای زیڈ کمیٹیاں'' سے مراد سیکشن 23 کے تحت چارٹر کی گئی بورڈ آف اپروولز کے تحت قائم کردہ اتھارٹی

(n) ''خصوصی اقتصادی زون یا (ایس ای زیڈ) سے مراد بورڈ آف اپروولز کا جغرافیائی لحاظ سے تصریح شدہ اور طے شدہ علاقہ ہے۔

(o) ''Zone Admission Criteria'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت اہلیت کا اصول جسے ڈویلپرز کسی کاروبار کو کسی خاص ایس ای زیڈ میں شامل کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنے کے لیے اپناتے ہیں۔ بشمول اس کا زون اپروول اصول جسے ایس ای زیڈ اتھارٹی اور بورڈ آف اپروول کسی خاص علاقہ کو زون کے طور پر ترقی دینے کے لیے اپنائیں۔

(p) ''زون درخواست'' سے مراد وہ درخواست جو اس ایکٹ کے تحت ایس ای زیڈ اتھارٹی کسی علاقہ کو ایس ای زون بنانے کے لیے دیتی ہے۔ تاکہ اس کا نوٹیفیکیشن حاصل کر سکے۔

(q) زون ڈویلپمنٹ پلان سے مراد کاروبار کے لیے ایس ای زیڈ ڈویلپمنٹ کرنے کا منصوبہ۔

(r) ''زون انٹر پرائز'' سے مراد وہ انٹر پرائز جسے ڈویلپر ایس ای زیڈ میں شامل کرے۔

(s) ''زون کے ریگولیشنز'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضابطے۔

4۔ خصوصی اقتصادی زونز کا قیام:۔ اس ایکٹ کے تحت وفاقی اور صوبائی حکومتیں جدا جدا یا نجی فریقوں کے اشتراک سے یا اشتراک کی مختلف صورتوں کے تحت بشمول سرکاری اور نجی شراکت داری یا تنہا نجی فریقوں کے ذریعہ، اقتصادی زون قائم کر سکتی ہیں۔

5۔ بورڈ آف اپروولز:۔ (1) ایک بورڈ آف اپروولز ہوگا جو درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(i) وزیراعظم پاکستان، بورڈ کے چیئرمین ہوں گے۔

(ii) وزیرخزانہ، بورڈ کے وائس چیئرپرسن ہوں گے۔

(iii) وزیرصنعت؛

(iv) وزیر پیداوار؛

(v) وزیرتجارت؛

(vi) وزیر برائے ریاستیں و سرحدی علاقہ جات؛

(vii) مجلس شوریٰ (پارلیمان) سے دو ارکان لیے جائیں گے، جن کا انتخاب وزیر اعظم نیشنل اسمبلی اور سینٹ سے کریں گے۔

(viii) چیئرمین بورڈ آف نویسٹمنٹ؛

(ix) ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن؛

(x) صوبائی چیف منسٹر (وزرائے اعلیٰ)

(xi) چیئرمین، فیڈرل بورڈ آف ریونیو؛

(xii) گورنر، سٹیٹ بنک آف پاکستان؛

(xiii) سیکریٹری بورڈ آف انویسٹمنٹ؛

(xiv) صوبائی سرمایہ کاری بورڈز کے ایگزیکٹو سربراہان جن کا جو بھی نام ہو، یا جس صوبہ میں کوئی بورڈ نہ ہو، اُس صوبہ کی حکومت کا نامزد نمائندہ جس کے پاس متعلقہ شعبہ کا مناسب تجربہ ہو۔ ایسے نامزدگی مدت 3 سال ہوگی۔

(xv) صدر فیڈریشن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری پاکستان؛

(xvi) صدر، بزنس کونسل پاکستان؛

(xvii) صدر، اوورسیز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری؛

(xviii) ایک پیشہ ور، جس کا متعلقہ شعبہ میں ضروری تجربہ ہو؛ وزیر اعظم پاکستان نامزد کریں گے۔

(2) بورڈ آف اپرول کا اجلاس بورڈ کا چیئرمین بلائے گا، یا بورڈ آف انویسٹمنٹ یا صوبائی ایس ای زیڈ اتھارٹی کی سفارشات پر بلایا جائے گا۔

(3) بورڈ کے سال میں حسب ضرورت اجلاس ہوں گے، لیکن کم از کم 2 اجلاس ہونا ضروری ہیں۔

(4) بورڈ کا کورم ممبران کی تعداد کا نصف ہوگا۔

(5) صدر کی غیر موجودگی میں وائس چیئرمین اجلاس کی صدارت کرے گا۔ اگر دونوں موجود نہ ہوں تو چیئرپرسن کا مقرر کردہ بورڈ کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(6) بورڈ کے فیصلے موجود ممبران کے ووٹوں سے ہوں گے۔

(7) بورڈ اپنے رولز آف پروسیجر خود بنائے گا۔

(8) سیکریٹری بورڈ آف انویسٹمنٹ BOA کا بھی سیکریٹری ہوگا۔

6۔ بورڈ اف اپرولز کے کارہائے منصبی اور ذمہ داریاں:۔

(a) تمام خصوصی اقتصادی زونز یا مخصوص اقتصادی زونز کے گروپ یا کسی ایک مخصوص گروپ کے لیے ریگولیشنز منظور کرنا، تاکہ ایکٹ کا نفاذ ہوسکے۔

(b) زون درخواستیں منظور یا مسترد کرنا۔

(c) ڈویلپمنٹ معاہدات منظور یا مسترد کرنا؛

(d) خصوصی اقتصادی زونز اتھارٹی یا ڈویلپرز کے داخل کردہ پالیسی امور پر غور کرنا اور فیصلہ کرنا؛

(e) حسب ضرورت اپرووَلز کمیٹی کے ممبران کی Co-opt متعلقہ اتھارٹیز کی منظوری سے مشتہر کرنا۔

(g) ترقیاتی معاہدہ منسوخ کرنا۔

(h) ایس ای زیڈ اتھارٹیز کی داخل کردہ سالانہ رپورٹوں کا جائزہ لینا اور ہدایت دینا۔

(i) ایس ای زیڈ سے متعلقہ پالیسوں میں بہتری لانے کے لیے اس ایکٹ کے نفاذ کا سالانہ جائزہ؛

(j) اِس ایکٹ کے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے دیگر ضروری اقدامات کرنا۔

7۔ "Approvals Committee" (1) ایک اپرووَلز کمیٹی ہوگی جس کی صدارت چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ کرے گا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(i) صوبائی سرمایہ کاری بورڈوں کے ایگزیکٹو سربراہان یا کمپنیوں یا ایجنسیوں کے سربراہان یا جہاں اِن کا وجود نہ ہو تو متعلقہ صوبہ کا مقررہ نمائندہ جس کا عہدہ صوبائی سیکریٹری کے برابر ہوگا۔

(ii) خزانہ، کامرس، صنعت، پیداوار اور ریاستوں و سرحدی علاقہ جات ڈویژن کی وزارتوں کے نمائندگان جو حکومت کے ایڈیشنل سیکریٹری سے کم نہیں ہوں گے؛

(iii) مختلف شعبوں اور علاقوں کی نمائندگی کرنے والے نجی شعبہ کے نمائندے جس کا نوٹیفکیشن کیا جائے گا اور دو کو آپٹ ممبر بذریعہ خصوصی دعوت، تین سالہ مدت کے لیے ہوں گے۔ بورڈ اس مدت میں توسیع کا مجاز ہوگا۔

(iv) بورڈ کی منظوری کے ساتھ، متعلقہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے (Co-opted) کو آپٹ شدہ ممبران برائے خصوصی معاملات؛

(2) بورڈ آف اپرووَلز اپنی صوابدید کے مطابق جو ضروری اختیارات اور ذمہ داریاں اپرووَلز کمیٹی کو تفویض کرے گا۔ کمیٹی انہیں بروئے کار لائے گی۔

(3) BOA اپنے تمام اختیارات یا اُس کے پاس باقی ماندہ اختیارات اور ذمہ داریوں میں سے کوئی اختیار یا ذمہ داری اپرووَل/کمیٹی کو

تفویض کرے گا۔

(4) اپروولز کمیٹی کے اجلاس کا فیصلہ بورڈ کے اجلاس میں یا سرکولیشن کے ذریعہ منظوری کے لیے بھیجا جائے گا۔

(5) بورڈ، اپروولز کمیٹی کو دیئے گئے کسی بھی اختیار یا ذمہ داری کو کسی بھی وقت استعمال کر سکتا ہے۔

8۔ BOI بورڈ آف انویسٹمنٹ کے کارہائے منصبی: (1) بورڈ آف انویسٹمنٹ بطور سیکریٹریٹ بورڈ آف اپروولز اور اپروولز کمیٹی:۔

(a) BOI خصوصی اقتصادی زونز ڈویلپرز اور زون انٹر پرائز ز سے متعلقہ تمام سرگرمیوں کے باہم رابطہ کا ذمہ دار ہوگا، اور BOA کے غور کے لیے تمام دستاویزات کی تیاری اور BOA کے تمام فیصلوں پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔

(b) اقتصادی زون اتھارٹی کی طرف سے بورڈ کے غور کے لیے دی گئی تمام درخواستوں کو BOI پراسیس کرے گا۔

(c) سیکشن 34 کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت فاضل ترغیبات کی تمام درخواستوں کو پراسیس کرے گا۔

(d) زون اتھارٹیز کے تمام ترقیاتی معاہدوں کی تجاویز کا جائزہ لے گا۔

(e) SEZ میں بین الاقوامی اور ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کا ذمہ دار ہوگا۔

(f) ڈویلپر اور زون انٹر پرائز ز کے تمام دیگر وفاقی، صوبائی اور دیگر حکومتی اتھارٹیز کے ساتھ باہمی رابطہ بشمول بین الاقوامی فنانشیل اور ترقیاتی اداروں کے ساتھ سہولت کاری کرے گا۔

(2) BOI اسلام آباد کیپٹل اتھارٹی کے لیے زون اتھارٹی کا کام کرے گا جیسا کہ سیکشن 12 میں دیا گیا ہے۔

(3) BOI درخواست کرنے پر SEZ اتھارٹیز کی مدد کرے گا اور سہولت دے گا۔

9۔ صوبائی فروغِ سرمایہ کاری اتھارٹیز کی ذمہ داریاں: (1) صوبائی فروغ سرمایہ کاری اتھارٹیز اپنے صوبہ کے دائرہ کار میں درج ذیل کی ذمہ دار ہوگی۔

(a) صوبائی خصوصی اقتصادی زون اتھارٹیز کے کام میں معاونت؛

(b) انویسٹمنٹ پروموشن کے لیے مرکزی اکائی ہوگی؛

(c) زمین کے حصول اور اس سے متعلقہ دیگر مواصلات کے لیے ایس۔ای۔زیڈ اتھارٹیز اور ڈویلپرز کی معاونت کرے گی جس میں ضروری مسائل اور دیگر سہولیات کے معاملات شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں؛

(d) SEZ کے اندر اور باہر کی اتھارٹیز کے درمیان بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لنک کی یقین دہانی؛

(e) ڈویلپرز اور زون انٹرپرائز ز کی تمام صوبائی حکومتی اتھارٹیز کے ساتھ معاملات رواں طریقہ کے تحت حل کرنے کے لیے سہولت دینا۔

(f) ڈویلپرز اور انٹر پرائز ز کو ماحولیات کے تقاضوں پر عمل درآمد میں سہولت دینا۔

10۔ **SEZ Authority:۔**(1)ہر صوبہ کے لیے ایک اتھارٹی قائم کی جائے گی، جسے اُس صوبہ کی SEZ اتھارٹی کہا جائے گا۔

(2) ہر SEZ Authority ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی جس کا مذکورہ بالا نام ہوگا۔ جو مسلسل تواتر سے چلے گی۔ اس کی ایک مشترکہ مہر ہوگی، جس کا اختیار اِس ایکٹ کے اختیارات کے تحت ہوگا۔ اِسے قابل انتقال اور نا قابلِ انتقال جائیداد خریدنے، بیچنے اور معاہدہ کرنے، اپنے نام سے مقدمہ کرنے اور پیروی کرنے کا حق ہوگا۔

(3) ہر SEZ Authority درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(a) ایک چیئر پرسن جو متعلقہ صوبہ کا وزیر اعلیٰ ہوگا، یا اُس کا مقرر کردہ شخص ہوگا۔

(b) ایک وائس چیئر پرسن جو منسٹر یا ایڈوائزر انچارج انویسٹمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور جہاں ایسا کوئی ڈیپارٹمنٹ نہ ہو صوبائی کابینہ کا کوئی ممبر جسے متعلقہ صوبہ کا وزیر اعلیٰ نامزد کرے گا۔

(c) چیف ایگزیکٹو افسر جسے متعلقہ صوبہ کا وزیر اعلیٰ مقرر کرے گا، وہ SEZ اتھارٹی کا سیکریٹری ہوگا۔

(d) صوبائی سرمایہ کاری محکمہ کا سیکریٹری اور سیکریٹری کی غیر موجودگی میں ایگزیکٹو ہیڈ جو بھی نام ہو؛

(e) صنعت، خزانہ، تجارت، سرمایہ کاری، تعمیرات اور خدمات، لائیوسٹاک، زراعت اور منصوبہ بندی و ترقیاتی محکموں کے صوبائی سیکریٹریز؛

(f) متعلقہ صوبہ کے وزیر اعلیٰ کے مقرر کردہ 2 ممبران اور بورڈ آف اپروولز کے مقرر کردہ 2 ممبران؛

(g) مجوزہ SEZ کے علاقے کے ایوانِ تجارت و صنعت کا مقرر کردہ ایک ممبر، اگر وہاں ایوان تجارت و صنعت موجود نہ ہو تو آئندہ قائم ہونے والی کا متوقع ممبر؛

(4) ہر صوبہ کی SEZ اتھارٹیز اپنے علاقہ میں SEZ قائم کرنے کے لیے Land Acquisition Act 1894 (1۔بابت 1984) کے تحت زمین خریدیں گی۔

(5) ہر SEZ اتھارٹی، بورڈ آف اپروولز کی منظوری سے اپنے رولز آف پروسیجر بنائے گی۔

(6) SEZ اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت چیئرمین اور چیئرمین کی غیر موجودگی میں وائس چیئرمین کرے گا۔

11۔ **تمام زون دخواستوں کی مقتضیات:۔**(1) بورڈ آف اپروولز کی منظوری کے لیے جو درخواست دی جائے گی اُس میں مجوزہ SEZ کی نوعیت دی جائے گی:۔

(a) بزنس کا بنیادی تصور یا ماڈل برائے مجوزہ EPZ ہوگا؛

(b) زون درخواست قبول ہونے کے معیار کے اصول؛ اور

(c) زون ڈویلپمنٹ پلان کا ابتدائی خاکہ:۔

(i) جس میں مجوزہ SEZ کی جغرافیائی حدود کی تصریح ہوگی؛

(ii) مجوزہ SEZ کے اندر اور باہر کی ضروریات کے لیے بنیادی ترقیاتی ڈھانچہ کے خدوخال کی تفصیلات؛

(iii) مجوزہ EPZ کے لیے زمین کی ضروریات کی تفصیل؛

(iv) مطلوبہ زمین کے حصول کی تفصیل، بشمول زمین کا حصول Land Acquisition Act 1894 (1 of 1894) کے ذریعہ یا کسی اور ذریعہ سے؛

(v) SEZ کے اندر زون انٹرائز کی شمولیت کا مقررہ اصول؛

(2) زون درخواست، سیکشن 14 کے تحت، مجوزہ ترقیاتی معاہدہ کے ہمراہ دی جائے گی اور وہ اصول جس کی بنیاد پر SEZ کی ترقی کے لیے ڈویلپر کا انتخاب کیا جائے گا۔ درخواست میں دیا جائے گا۔

12۔ زون درخواستوں کی منظوری:۔(1) صوبے کی SEZ اتھارٹی کی جانب سے تمام درخواستیں BOA کو دی جائیں گی جس میں SEZ واقع ہوگا۔

(2) صوبے کی SEZ اتھارٹی کی طرف سے دی جانے والی ہر ایک زون کی درخواست کا BOA جائزہ لے گا اور اس امر کو یقینی بنائے گا کہ مذکورہ تجویز اس ایکٹ کی دفعات، اس ایکٹ کے تحت تشکیل کردہ قواعد اور قانون کی دیگر قابل اطلاق دفعات سے مطابقت رکھتی ہے۔

13۔ ترقیاتی معاہدات کی منظوری:(1) بورڈ سے زون درخواست منظور ہونے کے بعد متعلقہ SEZ اتھارٹی زون کی ڈویلپمنٹ کے لیے ڈویلپر کا انتخاب کرے گی۔ ڈویلپر کے انتخاب کے لیے سیکشن 4 کے مطابق زون ریگولیشنز کو ملحوظ رکھا جائے گا۔ ایسے زون ریگولیشنز کے تحت مجوزہ ترقیاتی معاہدات کے لیے بولی اشتہار کے ذریعہ حاصل کی جائے گی۔

(2) ترقیاتی معاہدہ گفت وشنید سے طے ہونے کے بعد SEZ اتھارٹی حتمی معاہدہ بورڈ کو منظوری کے لیے بھیجے گی۔

(3) SEZ اتھارٹی حتمی منظوری کی تمام شرائط پوری کرنے تک عارضی منظوری پر رہے گی۔

(4) BOA طے شدہ اصول کے مطابق اپنی صوابدید پر ڈویلپمنٹ معاہدہ کی منظوری کو مشروط بنا سکتا ہے۔

(5) ڈویلپمنٹ معاہدہ کی حتمی منظوری پر فیڈریشن آف پاکستان کی طرف سے بورڈ کا سیکریٹری اور متعلقہ صوبائی حکومت کی طرف سے متعلقہ زون کا چیف ایگزیکٹو دستخط کرے گا۔

(6) اگر SEZ اتھارٹی کا بھیجا ہوا ڈویلپمنٹ معاہدہ بورڈ منظور نہیں کرتا تو اتھارٹی زون ڈویلپمنٹ معاہدہ کی شرائط پر ڈویلپر سے دوبارہ گفت وشنید کرے گی یا کسی اور ڈویلپر سے معاہدہ کرے گی اور منظوری کے لیے بورڈ کو بھیجے گی۔

(7) شکایات پیدا ہونے کی صورت میں زون ڈویلپر خود یا اتھارٹی کے ذریعہ بورڈ تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ بورڈ کو معاہدہ منظور کرنے، ترمیم کرنے، یا مسترد کرنے کا اختیار ہوگا۔

14۔ زون درخواست اور ترقیاتی معادہ کی ایک ساتھ منظوری:۔ اتھارٹی زون درخواست اور ترقیاتی معاہدہ عارضی منظوری کے لیے ایک ساتھ بورڈ کو بھیج سکتی ہے، بشرطیکہ:۔

(a) ڈویلپر کے پاس تمام نا قابل انتقال پراپرٹی کی ملکیت ہو، یا اُس کے پاس زمین کی لیز ہو، اور

(b) سیکشن 34 کے سیکشن (2) کے تحت زون اتھارٹی کو کوئی فاضل ترغیبات نہ دی گئی ہوں۔

15۔ موجودہ زونز کی منظوری: (1) کوئی موجودہ زون اپنے علاقہ کی SEZ اتھارٹی کو زون درخواست براہ راست دے سکتا ہے۔

خصوصی اقتصادی زونز (ترامیم آرڈیننس 2015) کے نفاذ کے بعد صرف نئی آنے والی کمپنیاں اور صنعتیں جو خصوصی اقتصادی زون بننے کے بعد اپنا کام شروع کریں گی، وہ ان فوائد کو حاصل کر سکیں گی جو اس قانون کے تحت زون انٹر پرائیزز کو حاصل ہیں۔

16۔ زون کی منظوری کا معیار:۔ (1) اگر بورڈ نے اس کے برعکس فیصلہ نہ کیا ہو، تو مندرجہ ذیل دفعات زون کی منظوری کے معیار کا حصہ ہوں گی:۔

(a) زون کا سائز کم از کم 50 ایکڑ ہو گا۔

(b) 30 فیصد سے زیادہ علاقہ سہولیات کے لیے مخصوص نہیں کیا جائے گا (بشمول کمرشل ایریا) انفراسٹرکچر اور رہائشی یا لیبر کالونی۔

(c) سرکاری زمین اگر زون بنانے کے لیے استعمال کی جائے تو وہ 50 سال کے لیے لیز پر ہو گی جس میں مجاز فورم کی طے شدہ معیاد کے مطابق توسیع ہو سکے گی۔

(d) ڈویلپرز ڈویلپمنٹ کرتے وقت پاکستان میں نافذ ماحولیاتی لیبر اور دیگر رائج قوانین کا لازماً خیال رکھیں گے۔

(e) زون انٹر پرائزز 6 ماہ میں سہولیات کی تعمیر کریں گے اور زون انٹر پرائزز کی منظوری کے 24 مہینوں کے اندر بزنس آپریشن شروع کریں گے۔

(f) ڈویلپر 6 ماہ تک تمام ضروری منظوریاں حاصل کرنے کا پابند ہو گا، ناکامی کی صورت میں زون کا نام واپس لے لیا جائے گا، معاہدہ ختم کر دیا جائے گا، اور زمین واپس کر دی جائے گی۔

(g) زمین زون انٹر پرائزز کے نام پر رجسٹرڈ ہو گی، اگر انہوں نے SEZ میں کاروبار کم از کم 6 ماہ سے شروع کر رکھا ہو۔

(h) اِس میں Real Estate سرگرمیاں نہیں ہوں گی، ورنہ زمین کا ٹائٹل اور معاہدہ ختم ہو جائے، اور

(i) زون ڈویلپر آف ایسوسی ایشن آرٹیکل صوبائی SEZ اتھارٹی منظور کرے گی۔ یہ منظوری بورڈ کے مقررہ فریم ورک کے مطابق دی جائے گی۔

(2) اگر کسی ذمہ داری کی بار آوری کے ضمن میں کسی انٹر پرائزز کو تاخیر ہو جاتی ہے تو اتھارٹی تسلی بخش وجہ بتانے پر معقول حد تک تاخیر میں رعایت کر سکتی ہے۔

17۔ **SEZ اتھارٹیوں کے کارہائے منصبی اور اختیارات:۔** SEZ اتھارٹی درج ذیل کی ذمہ دار ہوگی۔

(a) اِس ایکٹ اور قابل اطلاق زون ریگولیشن کے مطابق زون درخواستیں تیار کرنا۔

(b) اس ایکٹ اور قابل اطلاق زون ریگولیشنز کے مطابق ڈویلپرز کا انتخاب کرنا۔

(c) اِس ایکٹ اور قابل اطلاق زون ریگولیشنز کے مطابق ترقیاتی معاہدوں کے لیے گفت وشنید کرنا؛

(d) زون ڈویلپمنٹ پلان کے مطابق Public utilities بہم پہنچانے زمین کے حصول کے لیے ڈویلپر کی معاونت کرنا۔

(e) خصوصی زون کے لیے زون کے قواعد تیار کرنا۔

(f) زون چار دیواری کے باہر انفراسٹرکچر کی تعمیر یقینی بنانا اور وفاقی اور صوبائی حکام کے ساتھ باہم رابطہ کرنا۔

(g) سیکشن 29 کے اختیارات کے مطابق رابطہ کار اور سہولت کار کے طور پر کام کرنا۔

(h) زون ڈویلپمنٹ پلان کے مطابق زون انٹرپرائز ز کے لیے Public utilities کی دستیابی میں سہولت دینا۔

(i) زون کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ وفاقی اور صوبائی حکام کے ساتھ رابطہ کرنا۔

(j) سیکشن 28 کے تحت سیدھ کردہ انتظامی پروسیجر کے نفاذ کی نگرانی کرنا۔

(k) ڈویلپر کی زون ریگولیشنز کے مطابق کام کی نگرانی بشمول ڈویلپر کی ڈویلپمنٹ معاہدات کے تحت ذمہ داریاں، ناکامی کی صورت میں معاہدات کی منسوخی، قواعد وشرائط سے منحرفی پر بورڈ کی حتمی منظوری سے پہلے معاہدے کی منسوخی۔

(l) زون انٹرپرائز کی زون ریگولیشنز کے تحت عمل درآمد کی نگرانی۔

(m) ڈویلپر اور زون انٹرپرائز ز کی سرگرمیاں کا باقاعدہ جائزہ لینا جو سال میں ایک سے کم نہیں ہوگا۔

(n) متعلقہ صوبہ کے زونز کی سال میں دوبار بورڈ کو رپورٹ دینا۔

18۔ **ایس ای زیڈ اتھارٹیوں کے ممبران کی معطلی اور برطرفی:** (1) چیف منسٹر اپنا مقرر کردہ چیئر پرسن یا صوبائی زون اتھارٹی کا کوئی ممبر برطرف کر سکتا ہے۔

(2) چیئر مین یا ممبر کی برطرفی کی صورت میں اُن کی جگہ چیف منسٹر پُر کرے گا۔

19۔ **ڈویلپر کی اہلیت:** (1) اگر بورڈ اِس کے برعکس فیصلہ نہیں کرتا کسی خاص زون یا زون کی قسم کے بارے میں، تو پاکستان کے قوانین میں داخل ہر اکائی ڈویلپر کے لیے اہل ہوگی۔

20۔ **ڈویلپر کی ذمہ داریاں:** (1) سوائے موجودہ زونز جنہیں بطور زون منظور کیا جا سکتا ہے، ڈویلپر تمام زونز کو ڈویلپمنٹ معاہدہ کے تحت مقررہ مدت

کے اندر ڈویلپ اور آپریٹ کرے گی۔

(2) تمام ڈویلپرز:۔

(i) اپنے زون ڈویلپمنٹ معاہدہ کے مطابق زون ڈویلپمنٹ پلان پر عمل درآمد کریں گے۔

(ii) زون انٹرپرائزز کی منظوری دیں گے اور زون میں داخلہ کے معیار کے مطابق انہیں زمین الاٹ کریں گے اور زون ریگولیشنز اور اپنے معاہدہ کی شرائط کا خیال رکھیں گے۔۔

(iii) زون انٹرپرائزز پر نظر رکھیں گے کہ وہ تمام رائج ریگولیشنز پر سختی سے عمل درآمد کریں۔

(3) مندرجہ بالا پر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں معاہدہ منسوخ متصور ہوگا۔

21۔ ڈویلپمنٹ معاہدات:۔ (1) ہر ڈویلپمنٹ معاہدہ میں درج ذیل شامل ہوگا:۔

(a) ڈویلپر کی ڈویلپمنٹ اور آپریشن کے بارے میں تمام وعدے جو اُس نے زون ڈویلپمنٹ پلان یا بزنس ماڈل کے مطابق معاہدوں کے تحت مکمل کرنے کے لیے کیے تھے۔

(b) متعلقہ زون کے حوالے سے تمام اختیارات جو ڈویلپر کو تفویض ہوں گے، بشمول وہ خاص دفعات جو ڈویلپر اتھارٹی میں اضافے کا باعث بنیں گی۔

(i) زون ایڈمشن معیار کے مطابق انٹرپرائزز کا داخلہ ہوگا اور انہیں طے شدہ معیار اہلیت کے مطابق زمین کی الاٹمنٹ کرے گا۔

(ii) متعلقہ زون اتھارٹی اور زون انٹرپرائزز کے درمیان سہولت کار و رابطہ کار کا کام کرے گا؛

(iii) ڈویلپر کی تمام مالی ذمہ داریاں، بشمول زمین مختص کرنے اور پبلک اتھارٹی کی طرف سے خدمات کی بہم رسانی کے لیے کوئی ادائیگی؛ اور

(iv) انفراسٹرکچر اور یوٹیلیٹی سروسز کی دیکھ بھال کی ذمہ داری؛

(2) ترقیاتی معاہدے میں یہ بھی شامل ہوگا:۔

(i) متعلقہ زون کے بارے میں ڈویلپر کے حقوق، تحفظات اور استحقاقات۔

(ii) زون انٹرپرائزز کے حقوق، تحفظات اور استحقاقات جو قائم ہیں یا جو ایکٹ کے تحت انہیں حاصل ہیں یا کسی دیگر رائج قانون میں دیئے گئے ہیں یا ان حقوق کو حاصل کرنے کے لیے ڈویلپر نے جو پروسیجر دیئے ہیں۔

(iii) جھگڑوں کے حل کی دفعات بشمول زون انٹرپرائزز کے تنازعات کا بذریعہ ثالثی تصفیہ کرے گا؛

(iv) صوبائی زون اتھارٹی میں سے کسی زون اتھارٹی کے حقوق یا ٹائٹل اور دیگر قانونی حقوق جو اس ایکٹ کی دفعات کے لحاظ سے اُس سے

بہتر ہیں۔

22۔ **ڈویلپر پر پابندیاں:** (1) اگر زون اتھارٹی کو نوٹس دینے اور سماعت کرنے کے بعد یقین ہو کہ کوئی ڈویلپر طے شدہ معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور طے شدہ معاہدہ کے تحت زون ڈویلپ نہیں کر رہا اور نوٹس کے باوجود اُس نے اصلاح نہیں کی تو وہ اُس ڈویلپر کا معاہدہ معطل کرسکتا ہے اور معاہدہ کی منسوخی کے لیے بورڈ سے رجوع کرسکتا ہے۔

(2) ڈویلپمنٹ معاہدہ کی منسوخی کی درخواست ملنے پر بورڈ ڈویلپر کو اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کرے گا کہ کیوں نہ اِس کا ڈویلپمنٹ کا معاہدہ منسوخ کردیا جائے اور اِس پر زون قواعد کے تحت دی گئی کم سزا کا اطلاق کیا جائے۔

(3) ڈویلپر کے معاہدہ کی منسوخی پر فیصلہ ہونے تک زون ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایک عبوری ایڈمنسٹریٹر مقرر کرے گی یا ایسے عبوری اقدامات کرے گی جو ضروری ہوں:۔

(a) عوامی مفاد میں؛ یا

(b) کسی زون کے معاملات کو سٹیک ہولڈر کے مفادات کے خلاف یا زون انٹر پرائزز یا دیگر افراد جن کے حقوق متاثر ہونے کا اندیشہ ہو یا جو زون کے مفادات کے منافی ہو، روکنا۔

(4) ڈویلپر کے معاہدہ کی منسوخی کی درخواست پر فیصلہ ہونے تک اگر کسی زون اتھارٹی کو یقین ہو کہ زون کی صحیح انتظامات بحال کرنا ضروری ہے تو وہ کسی ڈویلپر یا کسی خاص ڈویلپر کو ہدایت دے سکتی ہے کہ وہ صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے ضروری تبدیلیاں کرے۔ ڈویلپر ان تبدیلیوں پر عمل درآمد کا پابند ہوگا۔

(5) بورڈ میں اپنی سماعت پر ڈویلپر وکیل کے ذریعہ پیش ہوگا۔ بورڈ زون ریگولیشن کے تحت یا زون ڈویلپمنٹ معاہدہ کے تحت دی گئی سزا بشمول ڈویلپمنٹ معاہدہ کی منسوخی یا ڈویلپر کو حاصل شدہ فوائد کی منسوخی کی سزا دے سکتا ہے۔ فوائد کی منسوخی کی صورت میں زون انٹر پرائزز کے استحقاقات اور حقوق کا خیال رکھا جائے گا۔

(6) بورڈ ڈویلپمنٹ معادہ منسوخ کرسکتا ہے اگر اُسے معلوم ہو کہ:۔

(i) ڈویلپر نے ڈویلپمنٹ معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے؛ اور

(ii) کہ نوٹس کے باوجود ڈویلپر نے ان خلاف ورزیوں کا ازالہ نہیں کیا۔

(7) ڈویلپر ثالثی کے حقوق کے علاوہ تصفیہ سے ڈویلپر BOA یا BOI یا زون اتھارٹی کی دی گئی سزا یا اِس کے معاہدہ کی منسوخی کے خلاف متعلقہ صوبہ کے ہائی کورٹ سے رجوع کرسکتا ہے۔

23۔ **خصوصی اقتصادی زون کمیٹیاں:** ۔(1) بورڈ آف اپروولز ہر زون کے لیے زون کمیٹی چارٹر کرے گا۔ اس کے لیے زون ریگولیشنز کا خیال رکھا جائے گا۔

(2) SEZ کمیٹی ڈویلپر، بورڈ آف انویسٹمنٹ،صوبائی انویسٹمنٹ پروموشن ایجنسی، SEZ اتھارٹی اور متعلقہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی۔

(3) ہر SEZ کمیٹی کی ذمہ داری SEZ کے فوائد اور قوائد کا نفاذ، بشمول SEZ اتھارٹی اور اس کے انٹرپرائز زاور حکومت کے درمیان سہولیات فراہم کرنا، بشمول:۔

(a) SEZ میں زون ایڈمشن اصول کے مطابق درخواستوں کا جائزہ اور منظوری؛

(b) زون انٹرپرائز ز کی تصدیق کرنا؛

(c) انٹرپرائز ز کی نگرانی کرنا؛

(d) SEZ کے تعمیراتی ضابطہ کا نفاذ؛

(e) ڈویلپر اور حکومتی اداروں اور یوٹیلیٹی فراہم کنندگان کی تعمیر کے دوران باہمی رابطہ کاری۔

(f) منظوری اور رجسٹریشن کے لیے زون انٹرپرائز ز کی معاونت؛

(g) زون انٹرپرائز اور یوٹیلیٹی فراہم کنندگان کے درمیان رابطہ کار کا کام کرنا؛

(h) انٹرپرائز زاور گورنمنٹ ریگولیٹرٹیکس حکام کے درمیان سہولت کار کا کام۔

(4) SEZ کمیٹیاں اپنے زون ریگولیشن کے تحت اور سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر کے مطابق اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گی۔

24۔ **زون انٹرپرائز ز کا داخلہ:** (1) ڈویلپر زون کے داخلہ کے معیار، زون ریگولیشنز اور ڈویلپمنٹ معاہدہ کی شرائط کے مطابق انٹرپرائز ز کو زون میں داخلہ دے گا۔

(2) جس انٹرپرائز ز کو زون سے داخلہ دینے سے انکار کیا جائے گا، وہ متعلقہ صوبہ کی SEZ اتھارٹی کو اپیل کر سکتا ہے۔ اتھارٹی ڈویلپر کو مذکورہ انٹرپرائز ز کو داخلہ دینے کی ہدایت کر سکتی ہے۔ داخلہ کی ہدایت کرتے وقت زون ریگولیشنز اور زون معاہدہ کا خیال رکھا جائے گا۔

25۔ **زون انٹرپرائز ز پر پابندیاں:** (1) BOA بورڈ آف اپروولز پابندیاں لگانے، اور پابندیاں لگانے کے طریقہ کار کے متعلق زون ریگولیشنز جاری کرے گا۔

(2) بورڈ سیکشن (1) کے تحت مخصوص SEZ زونز کے لیے اپنے اختیارات اتھارٹی کو ٹرانسفر کرے گا۔

(3) اگر SEZ اتھارٹی کو یقین ہو گیا ہو کہ انٹرپرائز ز کی باقاعدہ مینجمنٹ حاصل کرنا ضروری ہے تو وہ اُس خاص یا عام انٹرپرائز ز کو صورتحال درست کرنے کے لیے ضروری تبدیلیاں لانے کی ہدایات کرے گی اور زون انٹرپرائز اُن ہدایات پر عمل درآمد کا پابند ہوگا۔

(4) SEZ اتھارٹی کسی انٹرپرائز ز کو زون سے باہر نکال سکتی ہے۔ اگر اسے تسلی ہو کہ:۔

(i) زون انٹر پرائز اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہا۔

(ii) نوٹس کے باوجود زون انٹر پرائز خلاف ورزی درست کرنے میں ناکام رہا ہے۔

(5) SEZ اتھارٹی کوئی عارضی ایڈمنسٹریٹر مقرر کر سکتی ہے یا ایسے انتظامی اقدامات کر سکتی ہے جس کے تحت ایک ماہ تک ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا جا سکتا ہے، اگر اُسے یقین ہو کہ:۔

(i) یہ مفاد عامہ میں ہے،

(ii) اگر کسی SEZ کے اقدامات اس کے سٹیک ہولڈرز ڈویلپرز، زون انٹر پرائز یا جس کے مفادات متاثر ہونے کا امکان ہو یا ایس ای زیڈ کے مفادات کے خلاف ہو، تو انہیں نقصانات سے روکنا۔

(6) SEZ اتھارٹی ذیلی سیکشن (5) کے مطابق جو ایکشن لے گی اُسے بورڈ کو 7 دنوں کے اندر توثیق کے لیے بھیجا جائے گا۔ بورڈ 15 دنوں کے اندر زون انٹر پرائز ز کے آپریشن کے بارے میں معاملہ کا تصفیہ کرے گا اور راہنما اصول اور ہدایات جاری کرے گا۔

26۔ **زمین کا شعبہ:**۔(1) ہر صوبہ کی صوبائی حکومت یا کوئی متعلقہ اتھارٹی ہر زون کے لیے ایک سب رجسٹرار نامزد کرے گی۔ جو اِس ایکٹ زون ریگولیشنز یا کسی قانون کے تحت زون کی تمام دستاویزات کا اندراج کرے گا۔

(2) قطع نظر کسی بھی دیگر رائج قانون کوئی ڈویلپر زون کے اندر کی زمین (Lease) لیز یا سب لیز پر نہیں دے گا، سوائے روزانہ رجسٹرڈ ہونے والے تمسکات۔

27۔ **پبلک یوٹیلٹی اور سفری رابطے:**۔(1) شرط یہ کہ کوئی امر کسی خاص معاہدہ میں برعکس نہ ہو؛

(i) زون کے زیرو پوائنٹ تک گیس، بجلی اور دیگر سہولیات پہنچانا وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہوگی۔

(ii) زون تک رابطہ سڑک پہنچانا وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہوگی۔

(iii) کسی مخصوص زون میں ڈویلپر کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام زون انٹر پرائز ز تک گیس اور بجلی اور دیگر پبلک یوٹیلٹی جو ایسے علاقوں کے لیے ضروری ہوں، ڈویلپمنٹ معاہدہ کے مطابق فراہم کرے۔

(2) اگر کسی مخصوص ڈویلپمنٹ معاہدہ میں اس کے برعکس نہ ہو، اور قطع نظر الیکٹرک پاور ایکٹ 1997 (15 بابت 1997) کے انضباطی قواعد برائے، پیداوار، ترسیل اور تقسیم، ہر ڈویلپر کو ایک اپنا الیکٹرک پاور پلانٹ قائم کرنے کا حق ہوگا جو زون کی ضروریات پوری کرنے کا اہل ہوگا۔ جس کی فاضل بجلی انضباطی قواعد کے تحت فروخت کی جا سکے گی۔

28۔ **قابل اطلاق انتظامی طریقہ کار:**۔(1) بورڈ آف اپروولز، بورڈ آف انویسٹمنٹ اور خصوصی اقتصادی زون اتھارٹیز، زون اور زون انٹر پرائز کے لیے متعلقہ وفاقی اور صوبائی حکام اور ایجنسیوں کے ساتھ مل کر آسان کردہ انتظامی پروسیجرز اختیار کرنے کو فروغ دے گی۔ یہ پروسیجرز خصوصاً

سہولت دے گا:۔

(i) روزن انٹر پرائز زکو بزنس سرگرمیوں کے لیے جن لائسنسوں پرمٹوں کی ضرورت ہوگی جاری کیے جائیں گے۔

(ii) کسٹم، ایکسپورٹ اور امپورٹ انٹر پرائز ز کی تسلی کرنا؛

(iii) زون انٹر پرائز ز کی ٹیکس کی ذمہ داریاں پوری کرنا؛

(iv) برقی مواصلات اور ماڈل E-governance کی اجازت؛

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت پروسیجرز اس بات کی کوشش کریں گے کہ:۔

(i) لائسنس، پرمنٹ اور دیگر مقتضیات کے لیے نوٹیفیکشنز اور رجسٹریشن بطور متبادل دینا؛ اور

(ii) مقررہ مدت کے دوران میں No objection کی بنیاد پر منظوری کی اجازت دینا؛

29۔ بورڈ آف انویسٹمنٹ اور SEZ اتھارٹیوں سے معاونت:۔(1) بورڈ آف انویسٹمنٹ بطور رابطہ کار اور سہولت کار ایجنسی کا کام کرے گا:۔

(i) تمام وفاقی وزارتوں، حُکام اور ایجنسیوں کے درمیان۔

(ii) زون اتھارٹیز، ڈویلپرز اور زون انٹر پرائز ز کے درمیان؛

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت بورڈ آف انویسٹمنٹ اپنی تمام ذمہ داریوں کے لیے ون سٹاپ شاپ کے طور پر کام کرے گا۔

(3) زونز کی اتھارٹیز رابطہ کار اور سہولت کار ایجنسی کے طور پر کام کریں گی۔

ان کے مابین:۔

(i) متعلقہ صوبہ کے تمام محکموں، حکام اور ایجنسیوں، بشمول تمام لوکل گورنمنٹ اور میونسپل اتھارٹیاں اور ایجنسیاں؛

(ii) ڈویلپرز اور زون انٹر پرائز ز کے درمیان؛

(4) صوبوں یا کسی دیگر علاقے کی زون اتھارٹیز ٹیکس، کسٹمز، لیبر اور دیگر اتھارٹیز کی ایڈمنسٹریٹو اریجمنٹ کے اندر ممکن حد تک جانے کی کوششیں کریں گی جس کے تحت زون اتھارٹیز اُن اتھارٹیز کے لیے ایڈمنسٹریٹو خدمات انجام دیتی ہیں۔ ان انتظامات میں اِن اتھارٹیز کے فیصلہ کُن افسران کی تائید زون اتھارٹیز کو حاصل ہوگی۔

(5) تمام وفاقی اور صوبائی وزارتیں، محکمے، اتھارٹیز اور دیگر ایجنسیاں بورڈ آف انویسٹمنٹ اور SEZ اتھارٹیز کے ساتھ پورا تعاون کریں گی، تاکہ ڈویلپر اور زون انٹر پرائز ز کو سہولیات دی جائیں اور وہ ایکٹ کے نفاذ کے لیے بورڈ کے دیئے ہوئے وقت کے اندر مطلوبہ ذمہ داریاں پوری کر سکے۔

30۔ **لیبر قوانین:**۔ پاکستان کے تمام لیبر اور ملازمت کے قوانین کا زون پر اطلاق ہوگا، جس طرح پاکستان کے تمام علاقوں میں اُن کا اطلاق ہوتا ہے۔

31۔ **اہم شخصیات کی ملازمت:**۔ کسی دیگر قانون میں موجود کسی امر سے قطع نظر زون انٹر پرائز ز میں مینجمنٹ اور ٹیکنیکل شعبہ کے اہم غیر ملکی افراد کی ملازمت کے لیے بورڈ خاص قواعد جاری کرے گا۔ جس میں اُن کے معاہدہ کی شرائط وضوابط اور ویزا اجراء عارضی رہائشی پرمٹ اور عارضی ورک پرمٹ اُن کے زیر کفالت افراد، مگر شرط یہ ہے کہ یہ قواعد صرف درج ذیل سے مشاورت کے ساتھ جاری کیے جائیں گے۔

(i) وزارت داخلہ

(ii) وزارت خارجہ امور، اور

(iii) ایسی دیگر وزارت یا محکمہ جو بورڈ آف اپرووِل ہدایت کرے۔

32۔ **سیکورٹی/حفاظت:**۔ (1) ہر صوبہ یا کوئی متعلقہ اتھارٹی زون کی حفاظت کی سیکورٹی کی ذمہ دار ہوگی۔

(2) خصوصی پولیس فورس کی تخلیق ہونے تک ہر صوبہ یا متعلقہ اتھارٹی اُس زون کی حفاظت کے لیے خصوصی پولیس یونٹس مخصوص کرے گی۔

33۔ **SEZ کے لیے ترغیبات:**۔ (1) ڈویلپمنٹ معاہدات کی تکمیل کے بعد خاص زون کے ڈویلپر اور زون کے انٹر پرائز ز کو سیکشن 36 اور 37 کے تحت دیئے گئے تمام فوائد حاصل ہوں گے۔

(2) ہائی ٹیک انڈسٹریز یا مخصوص ریجنز کے فروغ کے مقصد کے لیے بورڈ مخصوص کیٹگری کے زونز، زون انٹر پرائز، ریجنز یا شعبوں کو فاضل فوائد مہیا کر سکتا ہے۔

(i) یہ فاضل فوائد صرف اس صورت میں دیئے جائیں گے اگر بورڈ معاشی اثرات کے جائزہ کے بعد انہیں فاضل فوائد کا مستحق قرار دے۔

(ii) اگر یہ فاضل فوائد مشروط دیئے جائیں تو فاضل فوائد کی شرائط پوری کرنے میں ناکامی کی صورت میں بورڈ دیئے گئے فوائد پچھلی تاریخ سے ضبط کر سکتا ہے۔

(iii) بورڈ، زون کے معاہدہ کی تاریخ سے 5 سال کے اندر زون کے Economic impact کی تشخیص کرے گا جب کہ زون کے انٹر پرائز کے چلنے کو سال ہو گیا ہو۔

(3) بورڈ کے گرانٹ کردہ کوئی فاضل فوائد:۔

(i) یہ فوائد متعلقہ ڈویلپمنٹ معاہدہ میں شامل متصور ہوں گے؛ اور

(ii) یہ فوائد اس تاریخ سے مؤثر ہوں گے۔ جس کا تعین بورڈ کرے گا۔

(4) اِس ایکٹ میں کوئی امر ایسا نہیں جس سے وفاقی، صوبائی یا لوکل گورنمنٹ اتھارٹی کو ایسے فاضل فوائد ڈویلپرز یا انٹر پرائز ز کو گرانٹ کرنے کا قانونی حق محدود ہوتا ہو۔

34۔ فوائد کا تحفظ:۔(1) اس ایکٹ کے تحت حاصل تمام ترغیبات، فوائد اور تحفظات عام قوانین اور پاکستان کے بین الاقوامی معاہدات کے تحت حاصل ہونے والے فوائد کے علاوہ ہوں گے۔

(2) یہ فوائد وقت سے پہلے واپس نہیں لیے جائیں گے اور ان میں کوئی بھی تبدیلی ڈویلپر اور انٹرپرائز کے مفاد میں نہ کی جائے گی۔

35۔ ڈویلپرز کے لیے فوائد:۔ اگر ڈویلپمنٹ معاہدہ میں اس کے برعکس نہ دیا گیا ہو، ڈویلپر درج ذیل فوائد کا مستحق ہوگا۔

(a) تمام اشیائے سرمایہ جو پاکستان میں زون کی ترقی، آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے پاکستان میں درآمد کی گئیں، بیک وقت بورڈ آف انویسمنٹ کی تصدیق اور منظوری کے تحت تمام کسٹم ڈیوٹیوں اور ٹیکسوں سے مستثنیٰ ہوں گی۔

(b) زون کی ڈویلپمنٹ اور آپریشن کی وجہ سے جو آمدن ہوگی، 10 سال کے لیے ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی، جو زون ڈویلپمنٹ معاہدہ کی تاریخ سے شروع ہوگی۔

36۔ زون انٹرپرائز کے لیے فوائد:۔ تمام زون انٹرپرائزز مندرجہ ذیل فوائد کے مستحق ہوں گے۔

(a) زون کے اندر لگانے کے لیے زون جو اشیائے سرمایہ درآمد کرے گا۔ کسٹمز ڈیوٹی اور ٹیکسوں سے مستثنیٰ ہوں گی۔

(b) 10 سال کے لیے آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔ یہ مدت ڈویلپر کی تصدیق کی تاریخ سے شروع ہوگی، کہ انٹرپرائزز نے کمرشل پیداوار شروع کر دی ہے۔

37۔ عدالت کا دائرہ اختیار:۔ سیکشن 39 کے اختیارات سے قطع نظر۔

(a) زون ڈویلپر اور حکومتی اتھارٹی یا ایجنسی کے درمیان ڈویلپمنٹ معاہدہ سے پیدا ہونے والے یا اُس سے متعلقہ تنازعات کے لیے اُس علاقہ کی ہائی کورٹ کے پاس تنازعات کے حل کے معاملات سننے کا کلی اختیار ہے۔

(b) زون جس ضلع میں موجود ہو، اُس کی ضلعی عدالت کے پاس دیوانی مقدمات سننے کا کلی اختیار ہوگا۔

(i) ڈویلپر اور انٹرپرائزز کے درمیان تمام تنازعات۔

(ii) ایک ہی زون میں واقع دو یا دو سے زائد انٹرپرائز کے درمیان تنازعات

38۔ Alternate dispute resolution procedures۔(1) ڈویلپمنٹ معاہدات میں ڈویلپر اور وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومت اتھارٹی یا ایجنسی کے درمیان معاہدات سے پیدا ہونے والے تنازعات کے لیے ثالثی کا ذریعہ موجود ہے۔

(2) ''ڈویلپمنٹ معاہدات ڈویلپر کو خصوصی زون انٹرپرائز کے حقوق ثالثی کے ذریعے محفوظ کرنے کا حق دیتے ہیں۔

(3) زون ریگولیشنز میں ایک ہی زون میں انٹرپرائز کے درمیان یا انٹرپرائز اور ڈویلپر کے درمیان تنازعات کے حل بذریعہ ثالثی اور مصالحت کرنے کے اختیارات موجود ہیں جو بورڈ کے منظور شدہ پروسیجر کے مطابق ہوگا۔

39۔ **اس ایکٹ کے نفاذ کے لیے قواعد اور ریگولیشنز:۔** بورڈ آف انویسٹمنٹ، زون اتھارٹیز کی مشاورت اور بورڈ آف اپروولز کی منظوری سے ایکٹ کے مقاصد کی برآوری اور نفاذ کے لیے ضروری قواعد اور ضوابط وضع کرسکتا ہے۔

کرامت حسین نیازی

سیکرٹری

Disclaimer: This urdu translation has been carried out by National Language Promotion Department (NLPD), Islamabad. However, please consult the english version being the legal document and promulgated by the upper and lower house of the parliament.